



## سوال

(310) مطلقہ کلاپنے حق مہر اور جہیز کا مطالبہ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرصہ ہوا مجھے میرے خاوند نے طلاق دے دی، اس کے بعد کوئی رابطہ نہیں کیا۔ مجھے تین سال بعد پتا چلا ہے کہ اس نے نئی شادی کر لی ہے۔ کیا میں اپنے جہیز، حق مہر اور والدین کی طرف سے دیے گئے طلائی زیورات کا مطالبہ کر سکتی ہوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

طلاق مینے کے بعد اگر عدت ختم ہو جائے تو رشتہ ازدواج مستقطع ہو جاتا ہے۔ اندر میں حالات بیوی کو حق ہے کہ وہ اپنے جہیز، حق مہر اور دیگر طلائی زیورات کی واپسی کا مطالبہ کرے۔ خاوند کو چاہیے کہ وہ خوشی سے اپنی سابقہ بیوی کو اس کی تمام چیزیں واپس کرے، کیونکہ یہ سب چیزیں اس کی ملکیت ہیں، ویسے بھی اللہ تعالیٰ نے خاوند حضرات کو حکم دیا ہے کہ ”وہ اپنی مطلقہ عورتوں کو معروف طریقہ سے کچھ دے دلا کر رخصت کریں اور یہ بات پرہیز گاروں کے لئے انتہائی ضروری ہے۔“ [۲/البقرہ: ۲۴۱]

اس کا مطلب یہ ہے کہ پرہیز گاروں کا یہ شیوہ نہیں ہوتا کہ وہ طلاق دے کر مطلقہ عورت کو خالی ہاتھ گھر سے باہر کریں۔ صورت مسئولہ میں عورت کو اپنی اشیائے جہیز، حق مہر اور دیگر طلائی زیورات واپس لینے کا پورا پورا حق ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 327